Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۷۹

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل لاہور

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱ ار

یوم جمعۃ المبارک
۲۹ رجب المرجب ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۲۵ شہادت ۱۳۳۱ ہش | ۲۵ اپریل ۱۹۵۲ء | نمبر ۱۰۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ اپریل بذریعہ ڈاک۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمر میں درد Lumbego اور عرق النساء Sciatica کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۲ اپریل۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر مسافروں کے انتظار گاہوں میں بجلی کے پنکھوں اور روشنی کا انتظام کیا جائیگا۔ سکھر۔ لائلپور۔ لاہور۔ سرگودھا۔ لالہ موسیٰ۔ ملکسوال۔ راولپنڈی۔ ملتان شہر و چھاؤنی

ملکی اور قومی مفاد کی خاطر بعض اوقات انفرادی آزادی کو بھی قربان کرنا پڑتا ہے

سلامتی بل پر وزیر داخلہ مشتاق احمد گورمانی کی اختتامی تقریر!

کراچی ۲۴ اپریل۔ آج تیسرے پہر پارلیمنٹ میں سلامتی بل پر تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر داخلہ مشتاق احمد گورمانی نے کہا۔ کہ اس بل میں ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے پیش کردہ ترامیم بھی شامل کر دی گئی ہیں۔ جو اس بل کو زیادہ کار آمد اور مؤثر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ وزیر داخلہ نے اس اعتراض کا کہ یہ بل انفرادی آزادی کو کچلتا ہے۔ جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ بعض اوقات ہنگامی حالات کے پیش نظر ملکی اور قومی مفاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے انفرادی آزادی کو بھی قربان کرنا پڑتا ہے۔ مزید برآں یہ بل بنیادی حقوق میں مداخلت بھی نہیں کرتا۔ انہوں نے تعزیرات پاکستان اور دوسرے ضابطوں میں حکمران جماعت اور حکومت کو حاصل شدہ اختیارات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو بعض حالات میں نظر بندی کے اختیارات ہونے چاہئیں۔ انہیں صرف یہ اعتراض ہے۔ کہ الزامات اگر ہوں گے تو ضروری ہے۔ اور نظر بندی کے خلاف اپیل کرنے کی بھی اجازت ہونی چاہیئے۔ وزیر داخلہ نے کہا۔ کہ بل میں جس بے جا کے خلاف اپیل کرنے کا حق بھی ہر کس کو نہیں پہنچتا گیا۔ اور یہ بل سیاسی مخالفوں کے خلاف بھی استعمال نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ وہ بلا اواکر وقتاً فوقتاً نظر بند ہونے والوں کی تعداد سے بھی آگاہ کرتے رہیں گے۔

بحث کے دوران میں بعض ممبروں نے دولت مشترکہ میں شمولیت کے خلاف بھی تقریریں کیں۔ انہوں نے اپنی تقاریر میں یہ شکایت کی۔ کہ پاکستان صرف دولت مشترکہ میں شمولیت کے باعث نہرو کے پانی کا مسئلہ بین الاقوامی عدالت میں پیش نہیں کر سکا۔ نیز برطانیہ نے حکومت پاکستان کی درخواست کے باوجود پاکستانی تاج مبارک علی کو بھارت کے حوالہ کر دیا۔ وزیر داخلہ نے کہا۔ کہ بین الاقوامی وابستگی خیر سگالی اور ایک دوسرے سے ہمدردی کے جذبہ کو زیادہ مضبوط کرنے کے لئے اختیار کی جاتی ہے۔ لیکن اگر اس جذبہ کو ٹھیس پہنچائی جائے۔ تو باہمی تعلقات خوشگوار نہیں رہتے۔ انہوں نے معترضین کے حب الوطنی کے جذبات کی تعریف کی۔ ۲۳

حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جماعت احمدیہ انگلستان کا خراج عقیدت

امام مسجد احمدیہ لنڈن چوہدری ظہور احمد باجوہ کا بیان

لنڈن ۲۴ اپریل۔ اشار نیوز سروس کی ارسال کردہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اہلیہ محترمہ اور جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ کی والدہ محترمہ کی وفات کی خبر سن کر برطانوی احمدیوں میں شدید رنج و الم کی لہر دوڑ گئی۔ خبر میں مزید بتایا گیا ہے کہ لنڈن مسجد کے امام چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ جنہیں تین سال قبل حضرت ممدوحہؓ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ کل یہاں غائبانہ نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ آج انہوں نے حضرت ممدوحہؓ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو آپ کے ساتھ نہایت گہری عقیدت اور والہانہ محبت تھی۔ اور آپ کے بابرکت وجود سے احمدی ہمیشہ رہنمائی حاصل کرتے تھے۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے باجوہ صاحب نے مزید کہا۔ کہ حضرت ممدوحہ کے ہزارہا عقیدتمندوں میں سے ایک ادنیٰ فرد کی حیثیت سے آپ کے ترحم و تلطف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میں حق تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے بے پایاں فیوض و برکات سے نوازے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ امر تسلی بخش ہے۔ کہ نہ صرف آپ کو احمدیت کے متعلق کامل عرفان حاصل تھا۔ اور آپ اس تحریک کی روح رواں تھیں۔ بلکہ آپ نے اپنی مبارک زندگی میں اس آسمانی تحریک کو پھیلتے اور پھولتے ہوئے بھی دیکھا۔ جماعت احمدیہ انگلستان کے ارکان روئے زمین پر بسنے والے دیگر احمدی بھائیوں اور بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے ساتھ اس صدمہ عظیم میں برابر کے شریک ہیں۔ (دستار)

برطانیہ عنقریب مصر کی قومی امنگوں کو پورا کرنے کیلئے اپنی تجاویز پیش کریگا

لنڈن ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ عنقریب تنازعہ مصر کے سلسلے میں ایسی تجاویز پیش کرنے والا ہے۔ جو نہ صرف مصری قومی امنگوں کو پورا کرنے والی ہوں گی۔ بلکہ ان میں سوڈان سے کئے گئے برطانیہ کے وعدوں کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن عمرو پاشا کو ان تجاویز سے جلد آگاہ کر دیں گے۔ پہلے روز ہے کہ تنازعہ مصر کے سلسلے میں برطانیہ کے سفیر مسٹر الف سٹیونسن اور سوڈان کے انگریز گورنر جنرل بذریعہ تار سے مصر سے گفتگو۔ مسٹر ایڈن مصر کے سابق سفیر عمرو پاشا سے بھی علیحدہ بات چیت کر چکے ہیں۔ لیکن موجودہ گفت و شنید میں انہیں ابھی تک شریک نہیں کیا گیا۔

نزدیک و دور سے

لاہور ۲۴ اپریل:۔ پنجاب کی منڈیوں میں ربیع کی فصل آجانے کی وجہ سے گیہوں کی قیمتیں متواتر گر رہی ہیں۔ اس وقت قیمت ۱۹ اور ۲۰ روپے فی من کے درمیان ہے خیال ہے کہ نئی فصل کے آنے پر گیہوں کی قیمتیں مستحکم ہو جائیں گی۔

— کراچی ۲۴ اپریل:۔ وزارت صحت نے ایک اعلان کے ذریعہ بتایا ہے۔ کہ کراچی میں پانی کی سپلائی بہتر بنانے کی تجاویز اختیار کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں ایک سب کمیٹی کی تشکیل بھی کی گئی ہے خیال ہے۔ کہ ایک تجویز کو عملی جامہ پہنانے پر مزید ۵۰ لاکھ گیلن پانی میسر آ سکے گا۔

— بہاولپور ۲۴ اپریل:۔ بہاولپور مسلم لیگ کے صدر حسن محمود نے مخالف پارٹیوں کے اس الزام کی تردید کی ہے کہ امیدواروں۔ ریٹرننگ افسروں اور ووٹروں پر ناجائز دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ میں اس سلسلے میں کسی غیر جانبدار عدالت سے تحقیق کرانے کے لئے تیار ہوں۔

— لاہور ۲۴ اپریل۔ فیڈرل کورٹ کے بنچ نے بیگم جہانگیر و کو سندھ چیف کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ سندھ کی عدالت عالیہ نے بیگم موصوف کی حبس بے جا کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ فیڈرل کورٹ ۱۲ مئی کو متذکرہ اپیل سنے گا۔ بیگم جہانگیر و دینی ملازم کے قتل کے سلسلے میں ماخوذ ہیں۔

— جوہانسبرگ ۲۴ اپریل:۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ نے عدالت عالیہ کے اختیارات کو محدود کرنے والے بل کی پہلی خواندگی ختم کر لی۔ اس بل کی رو سے عدالتوں کو مجلس قانون ساز کے فیصلے رد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

— کراچی ۲۴ اپریل:۔ پاکستان کی ریڈ کراس سوسائٹی نے ایک اعلان کے ذریعہ بتایا۔ کہ سوسائٹی کے جو بورڈ بغیر اجازت مختلف جگہوں پر لگا دیئے گئے ہیں۔ انہیں فوراً اتار دیا جائے ورنہ ایسے لوگوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

— نیویارک ۲۴ اپریل:۔ بچوں کے بین الاقوامی فنڈ میں سے پاکستان کو ۳ لاکھ ۹۴ ہزار ڈالر دیئے گئے۔ اس میں سے ایک لاکھ ۴۶ ہزار ڈالر بی سی جی کے ٹیکے لگانے پر خرچ کئے جائیں گے۔ ایک لاکھ ۴۴ ہزار ڈالر زچہ خانوں کی توسیع و ترقی پر ۶۵ ہزار شفاخانوں کے سامان کی فراہمی اور ۳۰ ہزار ڈالر کارکنوں کی تعلیم پر صرف کئے جائیں گے۔

---

۲۴ پارلیمنٹ میں ہنگامی حالات کے پیش نظر موٹر ڈرائیوروں کی خدمات حاصل کرنے کا بل بھی منظور کیا گیا۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس سے چھپوا کر دفتر الفضل رتن باغ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

حضرت اُمّ المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے وصال پر اظہار رنج و غم

کراچی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل احمدیہ ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات حسرت آیات پر سخت رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت ممدوحہ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتے۔ اور جماعت کو اس صدمہ جانکاہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرماتے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور اس صدمہ عظیم میں ان برابر کی شریک ہے۔ (جنرل سیکرٹری مجلس کراچی)

کیمبل پور۔ جماعت احمدیہ کیمبل پور کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۲۱/۴/۵۲ کو بعد نماز مغرب منعقد ہوا جس میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ کی وفات پر جملہ احباب نے اس عظیم ترین صدمے کا اظہار کرتے ہوئے طے کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں تعزیتی تار ارسال کیا جائے۔ چنانچہ اسی وقت تار حضور کی خدمت اقدس میں بھجوا دیا گیا۔

(امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور)

رسالہ الفرقان کا خلافت نمبر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز مضمون

احباب کرام! رسالہ الفرقان کا خلافت نمبر اپریل کے آخر میں شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ میں بزرگان سلسلہ اور دوسرے اہل قلم اصحاب کے قیمتی اور اہم مضامین شائع ہو رہے ہیں

خلافت راشدہ کے امتیازات

کے زیر عنوان سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک بصیرت افروز مضمون بھی چھپ رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس نمبر میں خلافت کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ اور یہ نمبر شیعہ سنی اور احمدی حضرات کے لئے ایک تحفہ ہوگا۔ بڑی تقطیع پر سو صفحات اس کا حجم ہے۔ اس نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ جو دوست الفرقان کے باقاعدہ خریدار ہیں یا اب پانچ روپے سالانہ چندہ ادا کر کے خریدار بن جائیں۔ انہیں یہ نمبر زائد قیمت کے بغیر ملے گا۔

منیجر الفرقان احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ

مشرقی پاکستان

میں حسب سابق اخبار بذریعہ ریل جا سکتا ہے۔ اس لئے تمام خریداران کے پرچے بذریعہ عام ڈاک دوبارہ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ اور رُکے ہوئے پرچے بھی بھجوا دیئے گئے ہیں۔ جو خریدار اصحاب بذریعہ ہوائی ڈاک پرچہ طلب کرنا چاہتے ہیں۔ براہ کرم مندرجہ ذیل شرح کے مطابق زائد رقم بھجوا دیں۔ (یہ رقم صرف ہوائی ڈاک کا خرچ ہے۔ عام قیمت اخبار اس کے علاوہ ہے۔

ایک سال کے لئے	۰ — ۰ — ۳۲ روپے
چھ ماہ " "	۰ — ۸ — ۱۶ "
تین ماہ " "	۰ — ۴ — ۸ "
ایک ماہ " "	۰ — ۱۲ — ۲ "

منیجر

درخواست دعا عبدالوہاب گورنمنٹ کالج لاہور سے F.S.C. میڈیکل اور میرے دو بھانجے ملتان سے امتحان دے رہے ہیں احباب ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔

خاکسار:۔ فضل الرحمن حکیم سابق مغربی افریقہ

احمدی احباب اور خواتین کیلئے ضروری اعلان

جملہ احمدی احباب اور خواتین سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اگر ذاتی طور پر انہیں کسی ایسے واقعہ کا علم ہو جو سیدۃ النساء حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدھا کی سیرۃ طیبہ پر روشنی ڈال سکے۔ تو وہ فوراً مختصر طور پر سلیس زبان میں لکھ کر ایڈیٹر الفضل لاہور کے نام ارسال فرمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء (ادارہ)

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

بعض احباب اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں ہو سکتیں۔ اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔ ایسی رقوم کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار الفضل انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے تو بمطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹری صاحبان مال کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر لکھ دیا کریں۔ لیکن اگر تفصیل لمبی ہو۔ اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو۔ تو بذریعہ چٹھی ساتھ ہی تفصیل بھجوا دیا کریں۔ تاکہ وقت پر رقم داخل خزانہ ہو جایا کرے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہوگی۔ کہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس وجہ سے جماعتوں کے حسابات میں خرابی پیدا ہو گئی۔ تو اس کی ذمہ داری نظارت ہذا نہ ہوگی

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری خالہ زاد ہمشیرہ مبارکہ بانو آجکل بہت بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد احمد باتی پتی (۲) انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والے احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز میری پھوپھی صاحبہ پیٹ کے ایک عارضہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ خورشید احمد (۳) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار شیخ عباد الرحمن لاہور (۴) میرا تبادلہ گھیانہ سے اوکاڑہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ تبادلہ میرے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ محمد یوسف احمدی ڈپٹی سٹاف آفیسر اے۔ آر۔ پی جھنگ

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(فرزند علی ناظر بیت المال)

اعلان

سندھ ویجی ٹیبل آئیلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کا ایک غیر معمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے۔ لہذا جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے اپنے مشورہ سے مستفیض فرمائیں۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا ہی روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے۔ والسلام

چیئرمین سندھ ویجی ٹیبل آئیلز اینڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

روزنامہ ــــــ الفضل ــــــ لاہور

مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۲ء

افزائش نسل کی پیشگوئی اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کے وجود سے پوری ہوئی

اشتہار ۲۰ فروری میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"پھر خدائے کریم جلشانہ نے مجھے بشارت دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا۔ اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کرونگا۔ اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دونگا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے۔ اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔ اور ہر ایک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی۔ اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائے گی۔ اگر وہ توبہ نہ کریں گے۔ تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے۔ ان کے گھر بیواؤں سے بھر جائیں گے اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا۔ لیکن اگر وہ رجوع کریں گے۔ تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا۔ خدا تیری برکتیں ارد گرد پھیلائے گا۔ اور ایک اجڑا ہوا گھر تجھ سے آباد کرے گا۔ اور ایک ڈراؤنا گھر برکتوں سے بھر دے گا۔ تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی۔ اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ میں تجھے اٹھاؤں گا۔ اور اپنی طرف بلاؤنگا پر تیرا نام صفحہ زمین سے کبھی نہیں اٹھے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۹۱)

یہ دراصل ایک پیشگوئی ہے جس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں ایک وجیہہ اور پاک لڑکا دیئے جانے کی بشارت ہے۔ اور دوسرے حصہ میں وہ پیشگوئی ہے۔ جو تمام انبیاء علیہم السلام کے ساتھ گویا بنیادی تعلق رکھتی ہے ہر نبی کے وقت نئی زمین اور نیا آسمان بنایا جاتا ہے عموماً یہ روحانی طریقہ سے ہوتا ہے۔ یعنی نبی کی جماعت کو غالب کر دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

كتب الله لاغلبن انا ورسلى

یعنی اللہ تعالےٰ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں (اللہ تعالےٰ) اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ اس طرح گویا ہر نبی کی آمد پر اپنی اپنی وسعت تک پرانی اور بوسیدہ دنیا مٹا دی جاتی ہے۔ اور اس کی جگہ نئی تازہ اور سرسبز دنیا بنائی جاتی ہے۔ جو بڑھتی جاتی ہے۔ اور آخر اپنی حد وسعت تک غالب آجاتی ہے۔

چونکہ جماعت نبی کی روحانی اولاد ہوتی ہے۔ اس لئے اگر یہ روحانی غلبہ تک ہی محدود ہو تو جیسا کہ اکثر انبیاء علیہم السلام کی صورت میں ہوا تو کہا جا سکتا ہے کہ نبی کی روحانی ذریت پھیل گئی ہے۔ لیکن تاریخ انبیاء علیہم السلام سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض صورتوں میں اسکو مادی نسل پر بھی حاوی کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صورت میں ہوا۔ نہ صرف یہ کہ حضرت ابراہیم کی آوردہ تعلیم کے اختیار کرنے [illegible] روحانی نسل بڑھی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی صلبی نسل کو بھی بڑھوتی عطا کی۔ اور ان کو برکات عطا کیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بشارت میں جو ۲۰ فروری کو شائع ہوئی۔ نہ صرف روحانی نسل کی افزائش کی پیشگوئی ہے۔ بلکہ صلبی نسل کی بڑھوتی کی بھی پیشگوئی ہے۔ چنانچہ اس پیشگوئی کا آغاز ایک وجیہہ اور پاک لڑکے کی بشارت سے کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی بشارت دی گئی ہے کہ

"تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا۔ اور برکت دوں گا"

اس کا مطلب یہ ہے کہ تیری صلبی اولاد خاص طور پر روحانی برکات کی حامل بھی بنائی جائے گی۔ یعنی نبوت کے جو فیوض جماعتی صورت میں روحانی نسل کی افزائش کا باعث ہوتے ہیں۔ وہ خود تیری صلبی نسل پر بھی ارزاں کئے جائیں گے۔ ایک تو تجھ کو وجیہہ اور پاک لڑکا دیا جائے گا۔ دوسرے تیری نسل بڑھائی جائے گی۔ جن پر وہ روحانی فیوض بھی نازل ہوں گے۔ جو ہر نبی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ یعنی محض جسمانی نسل ہی نہیں بڑھائی جائے گی بلکہ اس جسمانی نسل کو برکات عطا کی جائیں گی۔ نہ صرف تجھے نیک لوگوں کی جماعت عطا کی جائیگی بلکہ خود تیری صلب سے ایسے لوگ پیدا کئے جائیں گے۔ جن پر روحانی بارشیں ہونگی۔

مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا پیشگوئی کے آخری حصہ میں حضور اقدس کو یہی بشارت دی گئی ہے۔ یعنی نہ صرف تیری روحانی اولاد بڑھائی جائے گی۔ بلکہ خود تیری صلبی اولاد کی بڑھوتی کی جائے گی۔ اور ان پر روحانی بارشیں کی جائیں گی اس لحاظ سے آپ کی مماثلت حضرت ابراہیم سے ثابت ہوتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں بشارت صرف یہ نہیں کہ تیرے باپ دادے کے خاندان کو مٹا کر نیا خاندان تجھ سے شروع کیا جائے گا۔ اور تیری نسل بڑھائی جائے گی۔ بلکہ بشارت یہ ہے کہ نہ صرف تیری نسل بڑھائی جائے گی۔ بلکہ اس نسل کو حامل برکات الہیہ بنایا جائے گا۔ اور نہ بشارت صرف یہ ہے کہ روحانی نسل بڑھائی جائے گی۔ بلکہ یہ ہے کہ یہ حامل برکات نسل تیری صلب سے ہوگی۔

اس سے جہاں روز روشن کی طرح یہ ثابت ہوتا ہے کہ موعود پسر حضور اقدس علیہ السلام کی صلب سے ہوگا۔ یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ پاک خاتون جس سے یہ بابرکت نسل پیدا ہوگی ایک خاص شان اور خاص مرتبہ کی حامل ہوگی۔ کیونکہ ایسی بابرکت نسل صرف ایک عظیم الشان خاتون کے بطن سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔

لہذا یہ پیشگوئی جو نبوت کے تعلق کی حد تک ایک بنیادی پیشگوئی کہی جا سکتی ہے۔ اس پہلو سے بھی لفظ بہ لفظ پوری ہوگئی ہے۔ کہ وہ خاتون جس کے واسطہ سے موعود لڑکا پیدا ہونا تھا۔ اور جس سے ایسی عظیم الشان نسل چلنی تھی۔ ایک نہایت دیندار پارسا اور اعلےٰ خاندان کی فرد ہیں۔ ایسا خاندان جس کی نظیر کوئی دوسرا خاندان نہیں ہو سکتا۔ جس کا سلسلہ نسب خود خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جا کر مل جاتا ہے۔

آیت لا اکراہ فی الدین اور اخبار الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ العلمائے ہند دہلی کا روزنامہ الجمعیۃ "اشاعت اسلام" کے زیر عنوان لکھتا ہے۔

"جو لوگ مسلمان بادشاہوں کی اور ہندوستان کی صحیح تواریخ سے واقف ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ مسلمان بادشاہوں نے اسلام کی اشاعت میں کتنا حصہ لیا۔ تعصب کی عینک اتار کر اور انگریز کی تواریخ کو نظر انداز کرکے ہند کی صحیح تواریخ کا مطالعہ کریں۔ تو حقیقی حالات سامنے آجائینگے شہنشاہ بابر انتقال سے پہلے اپنے بیٹے شہزادہ ہمایوں کو بلا کر کہتے ہیں کہ ہندوستان میں مختلف مذاہب کے ماننے والے بستے ہیں۔ دیکھو کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ ہر ایک کا برابر خیال رکھنا۔ اسی طرح دوسرے مسلمان بادشاہوں کی ہدایتیں تھیں **اسلام کی تعلیم ہے لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔ اسلام میں کسی قسم کا جبر و اکراہ نہیں ہے۔ کیونکہ اسلام کی صداقت و حقانیت ظاہر و باہر ہے۔** قرآن کے اس فیصلہ کو سامنے رکھتے ہوئے اسلام کے مبلغوں نے اسلام کی اشاعت میں کبھی تلوار کا قصد نہیں کیا۔ ہندوستان میں سات آٹھ سو برس تک مسلمانوں کی حکومت قائم رہی۔ اگر مسلمان بادشاہ جبر کرتے تو آج شاید پورے ملک میں وہ اکثریت میں ہوتے۔ لیکن سب کو معلوم ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ کیا اس کے بعد بھی کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ ہندوستان میں اسلام تلوار کے زور سے پھیلا۔"

امید ہے کہ دارالعلوم دیوبند اور جمعیۃ العلماء کی اس تفسیر لا اکراہ فی الدین کو پاکستانی سیاسی وغیر سیاسی مولوی صاحبان بھی مدنظر رکھیں گے۔ اور جبر کی تعلیم سے اسلام کی اعلےٰ تعلیم کو بدنام نہ کریں گے۔

خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کی لڑکی امۃ النصیر بعمر تقریباً ۹ سال گزشتہ بدھ ۱۶/۴/۵۲ کو رات کے گیارہ بجے ایک روز ہی بیمار رہ کر فوت ہوگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار فقیر اللہ آنریری انسپکٹر بیت المال لاہور (۲) میرا چھوٹا بھائی ۱۷/۴/۵۲ کو فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ الیکس احمد وکالت مال تحریک جدید ربوہ

حضرت ام المؤمنین نور اللہ مرقدہا کی بعض خصوصیات

(از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

(مندرجہ ذیل مضمون حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج سے سات سال قبل مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم کی درخواست پر تحریر فرمایا تھا)

حضرت والدہ صاحبہ کے متعلق تو بہت کچھ لکھنے کو دل چاہتا ہے اور یہ موضوع ایسا ہے۔ جس سے سیری نہیں ہو سکتی۔ مگر طبیعت کی خرابی سر کی کمزوری خاص کر زیادہ لکھنے سے مانع رہی اور ہے۔ اس مبارک وجود کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو مصرع تحریر فرما دیا۔ وہی ایسا جامع ہے۔ کہ اس سے بڑھ کر تعریف نہیں ہو سکتی۔ یعنی

"چن لیا تو نے مجھے اپنے مسیحا کے لئے"

اللہ تعالےٰ کا کسی کو چن لینا کیا چیز ہے۔ اسی پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ کہ اس محسن و رحمٰن خدا نے کیا کیا جوہر اس روح میں رکھ دیئے ہوں گے۔ جس کو اس نے اپنے مسیحا کے لئے تخلیق کیا۔ میں ان کی تعریف اس لئے نہیں کرونگی۔ کہ وہ میری والدہ ہیں۔ بلکہ اس نظرے کہ وہ فی زمانہ "مومنوں کی ماں" ہیں۔ اور خدا کو حاضر و ناظر جان کر اس امر کی گواہی ہمیشہ دونگی۔ کہ وہ اس منصب کے قابل ہیں۔ خدا نے میری والدہ پر فضل و احسان فرمایا۔ کہ ان کو اپنے مسیحا کے لئے چن لیا۔ مگر انہوں نے بھی خدا کی ہی نصرت کے ساتھ دکھا دیا۔ وہ اس کی اہل ہیں۔ اور اس انعام اور احسانِ خداوندی کی بے قدری و ناشکری ان سے کبھی ظہور میں نہیں آئی۔ اور خدا کا شکر ہے۔ کہ یہ بارانِ رحمت بے جگہ نہیں برسا۔ جگہ بارآور زمین اس سے فیضیاب ہوئی۔ زیادہ کیا لکھوں۔ مجمل طور سے آپ کی چند خصوصیات اور خوبیوں کا ذکر لکھ دیتی ہوں۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ تک بے شک ہمارے دلوں پر آپ کی شفقت کا اثر والدہ صاحبہ سے زیادہ تھا۔ مگر آپ کے بعد آپ کو دنیا کی بہترین شفیق ماں پایا۔ اور آج تک وہ شفقت و محبت روز افزوں ثابت ہو رہی ہے۔ ہمیشہ آپ کی کوشش رہی ہے۔ خصوصاً لڑکیوں کے لئے کہ ان کے مہربان باپ کی کمی کو پورا فرماتی رہیں۔ یہ تڑپ اس لئے بھی رہی۔ کہ در اصل آپ کو حضرت اقدسؑ کی ہم پر مہر و محبت و شفقت کا خوب اندازہ تھا۔ اور آپ خود باوجود سب سے اچھی ماں ہونے کے آج تک ہمارے لئے ایک کمی ہی محسوس کئے جا رہی ہیں۔ اور مہربانیوں سے آپ کا دل بھر نہیں چکتا۔ خدا آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

(۳) مجھے آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں۔ پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا۔ اور ہم بہ نسبت آپ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دنیا کے عام قاعدہ کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے۔ اور مجھے یاد ہے۔ کہ حضور اقدسؑ کے حضرت والدہ صاحبہ کی بیحد قدر و محبت کرنے کی وجہ سے آپ کی قدر میرے دل میں بھی بڑھا کرتی تھی۔

آپ باوجود اس کے کہ انتہائی خاطرداری اور نازبرداری آپ کی حضرت اقدسؑ کو ملحوظ رہتی کبھی حضورؑ کے مرتبہ کو نہ بھولتی تھیں۔ بے تکلفی میں بھی آپ پر پختہ ایمان اور اس وجود مبارک کی پہچان آپ کے ہر انداز و کلام سے ترشح تھی۔ جو مجھے آج تک خوب یاد ہے۔

آخر میں بار بار وفات کے متعلق الہامات ہوئے تو ان دنوں بہت غمگین رہتیں۔ اور کئی بار میں نے آپ کو اور حضرت مسیح موعودؑ کو اس امر کے متعلق باتیں کرتے سنا۔ حضرت اقدسؑ بشاش رہتے مگر والدہ صاحبہ کی اس امر کے متعلق اداسی کا اثر لیتے۔ اور خود بھی ذرا خاموش ہو جاتے۔

ایک بار مجھے یاد ہے۔ کہ حضرت والدہ صاحبہ نے حضرت اقدسؑ سے کہا۔ (ایک دن تنہائی میں الگ نماز پڑھنے سے پہلے نیت باندھنے سے پیشتر) کہ "میں ہمیشہ دعا کرتی ہوں کہ خدا مجھے آپ کا غم نہ دکھائے۔ اور مجھے پہلے اٹھا لے۔" یہ سن کر حضرتؑ نے فرمایا۔ "اور میں ہمیشہ یہ دعا کرتا ہوں۔ کہ تم میرے بعد زندہ رہو۔ اور میں تم کو سلامت چھوڑ جاؤں۔" ان الفاظ پر غور کریں۔ اور اس محبت کا اندازہ کریں۔ جو حضرت مسیح موعودؑ آپ سے فرماتے تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے بعد ایک بہت بڑی تبدیلی آپ میں واقع ہوئی۔ پھر میں نے آپ کو پرسکون مطمئن اور بالکل خاموش نہیں دیکھا۔ ایک بے قراری اور گھبراہٹ سی آپ کے مزاج میں باوجود انتہائی صبر اور ہم لوگوں کی دلداری کے خیال کے پیدا ہو گئی۔ جو آج تک نہیں گئی۔ یہ معلوم ہوتا ہے۔ اس دن سے کہ آپ دنیا میں ہیں بھی مگر نہیں بھی۔ اور ایک بے چینی سی ہر وقت لاحق ہے۔ جیسے کسی کا کچھ کھو گیا ہو۔ اس سے زیادہ میں اس کیفیت کی تفصیل نہیں بیان کر سکتی۔

آپ کی خاص صفات یہ ہیں۔ کہ آپ بے انتہا صابرہ ہیں۔ اور بیحد شاکرہ۔ ہر وقت کلمات شکر الٰہی آپ کی زبان پر جاری رہتے ہیں۔ دعاؤں کی آپ بہت ہی عادی ہیں۔ گو فرماتی ہیں۔ کہ اب اس زور کی دعا کمزوری کے سبب سے مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ جس میں میری طاقت بہت خرچ ہوتی تھی۔ نماز آپ بے حد خشوع و خضوع سے ادا فرماتی ہیں۔ اس کمزوری کے عالم میں آپ کے سجدوں کی طوالت دیکھ کر بعض وقت اس حالت پر سخت افسوس اور شرم معلوم ہوتی ہے۔

غریبوں کے لئے خاص طور پر دل سے تڑپ رکھتی ہیں۔ ہر وقت کسی کو مدد پہنچانے کا آپ کو خیال رہتا ہے۔ خیرات میں آپ کا ہاتھ کسی کی حالت سنتے ہی سب سے اول بڑھتا ہے۔ اپنے نوکروں پر خاص شفقت فرماتی ہیں۔ اگر کسی مزاج دار خادمہ کے تنگ کر دینے پر کبھی کچھ سخت کہتی بھی ہیں۔ تو میں نے دیکھا کہ جب تک اس کو پھر خوش نہ کر لیں۔ زبان سے بھی اور کچھ دے دلا کر بھی آپ کو خود آرام نہیں ملتا۔ ان کے آرام کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ ہم لوگ بھی اگر دو تین بار اوپر تلے کوئی کام کہہ دیں۔ تو فرماتی ہیں کہ بس اب وہ تھک گئی ہے۔ اس بیچاری میں اتنی طاقت کہاں ہے وغیرہ۔

اس عمر میں اس وقت تک بھی کسی پر اپنا بار نہیں ڈالتیں۔ خادموں کو بھی تکلیف نہیں دیتیں۔ اپنے ہاتھ سے ہی زیادہ تر کام کرتی ہیں۔ بار بار اس حال میں کہ ضعف سے ٹانگیں کانپ رہی ہوتی ہیں۔ خود کرسی پر چڑھ کر حجرہ (کمرہ کا نام ہے) میں جا کر جو چیز نکالنی ہو۔ لاتی ہیں۔ (خادمہ) چھوٹی لڑکیوں کو بیٹی کہہ کر پکارنا ان کے کپڑوں اور کھانے پینے کا خود ہی خیال رکھنا دوسری عورتوں پر نہ چھوڑنا آپ کا طریق ہے۔ بلکہ اتنا پیار آپ ان سے فرماتی ہیں۔ کہ وہ اکثر بہت سر چڑھ جاتی ہیں۔ آپ کا معیارِ عصمت عام نقطۂ نظر سے بہت ہی بلند ہے۔ یہ ایک خصوصیت آپ کے اخلاق کی مدنظر رکھنے کے قابل ہے۔ عورت کی عزت کے بے حد نازک ہونے کے متعلق اکثر نصیحت فرماتی ہیں۔ عورتوں کا بھی آپس میں زیادہ بے تکلف ہونا یا فضول مذاق وغیرہ آپ کو بے حد گراں گزرتا اور ناپسند ہے۔ جو بیوی اپنے شوہر سے زیادہ محبت کرے اس کے ذکر سے خوش ہوتی۔ اور پسندیدگی کا اظہار فرماتی ہیں۔

شکوہ اور چغلی سے آپ کو ازحد نفرت اور چڑ ہے۔ نہ سننا پسند کرتی ہیں۔ نہ خود کبھی کسی کا شکوہ کرتی ہیں۔ اس معاملہ میں آپ کا وقار بہت بلند درجہ ہے۔ کہ کبھی شکوہ کرنا یا کسی کی جانب سے تکلیف پہنچے۔ تو اس کا اظہار کرنا پسند نہیں فرماتیں۔ نہ یہ پسند فرماتی ہیں۔ کہ کوئی دوسرا اس کو محسوس کر کے آپ کے سامنے اس کے جاننے تک کا اظہار کرے۔

مرضی کے خلاف بات کو اکثر سنی ان سنی کر دیتی ہیں۔ اور یہ نہیں پسند فرماتیں۔ کہ وہ ذکر زبانوں پر آئے۔ یا کسی کی جانب سے گستاخانہ یا خلاف بات کا آپ کے علم میں آ جانا ہم لوگوں تک پر ظاہر ہو۔

کل احمدیہ جماعت سے آپ کی سچی مادرانہ محبت بھی ایک خصوصیت سے قابل ذکر چیز ہے۔ آپ کو خدا نے یونہی ماں نہیں بنایا۔ بلکہ میں دیکھتی ہوں۔ کہ ایک ماں کی تڑپ بھی ہر فرد کے لئے آپ کے دل میں بے حد رکھدی ہے۔ عام جماعت کے لئے خاص افراد کے لئے خصوصاً مبلغین کے لئے بہت التزام سے دعائیں فرماتی ہیں۔ اور تڑپ سے فرماتی ہیں۔ بعض دفعہ کسی کا ڈاک میں خط آتا ہے۔ تو ایسی تڑپ سے بآواز بلند اس کے لئے دعا فرماتی ہیں۔ کہ پاس بیٹھنے والوں کے دل میں بھی حرکت پیدا ہو جائے۔ میں نے بھی اکثر صرف حضرت والدہ صاحبہ کے نام خط پڑھ کر اور آپ کی تڑپ دیکھ کر بہت لوگوں کے لئے دعائیں کی ہیں۔ کیونکہ اکثر خط آپ کو سنانے پڑتے ہیں۔ صرف لکھنے والوں پر موقوف نہیں۔ بعض دفعہ میں نے دیکھا ہے۔ کہ وہ جنہوں نے کبھی خاص تعلق حضرت والدہ صاحبہ سے ظاہر نہیں رکھا۔ ان کے لئے بیٹھے بٹھائے خیال آ گیا ہے۔ اور آپ پھڑک پھڑک کر دعا فرما رہی ہیں۔ (اکثر پرائیویٹ مجالس میں) بآواز بلند خدا کو پکارنے اور بآواز دعا کرنے کی آپ کی عادت ہے۔ استغفار بہت کثرت سے فرماتی ہیں۔

مجھے جو شادی کے ایام میں چند نصائح کی تھیں۔ وہ بھی تحریر کر دینا میرے خیال میں مفید ہوگا۔

(۴) فرمایا اپنے شوہر سے پوشیدہ یا وہ کام جس کو ان سے چھپانے کی ضرورت سمجھو ہرگز کبھی نہ کرنا۔ شوہر نہ دیکھے مگر خدا دیکھتا ہے۔ اور بات آخر ظاہر ہو کر عورت کی وقعت کو کھو دیتی ہے۔

(۵) اگر کوئی کام ان کی مرضی کے خلاف سرزد ہو جائے۔ تو ہرگز کبھی نہ چھپانا۔ صاف کہہ دینا۔ کیونکہ اس میں عزت ہے۔ اور چھپانے میں آخر بے عزتی اور بے وقری کا سامنا ہے۔

(۶) کبھی ان کے غصہ کے وقت نہ بولنا تم پر یا کسی نوکر یا بچہ پر خفا ہوں۔ اور تم کو علم ہو کہ اس وقت یہ حق پر نہیں ہیں۔ جب بھی اس وقت نہ بولنا غصہ تھم جانے پر پھر آہستگی سے حق بات اور ان کا غلطی پر ہونا ان کو سمجھا دینا غصہ میں مرد سے بحث کرنے والی عورت کی عزت باقی نہیں رہتی۔ اگر غصہ میں کچھ سخت کہہ دیں۔ تو کتنی ہتک کا موجب ہو۔

ان کے عزیزوں کو عزیزوں کی اولاد کو اپنا جاننا کسی کی برائی تم نہ سوچنا۔ خواہ تم سے کوئی برائی کرے۔ تم دل میں بھی سب کا بھلا ہی چاہنا اور عمل سے بھی بدی کا بدلہ نہ کرنا دیکھنا پھر ہمیشہ خدا تمہارا بھلا ہی کرے گا۔

فرمایا۔ میں نے ہمیشہ تمہارے سوتیلے بھائیوں کے لئے دعائیں کی ہیں۔ اور ان کا بھلا ہی خدا سے چاہا ہے۔ کبھی اپنے دل میں ان کو غیر نہیں جانا۔ خواہ حالات کے سبب وہ الگ رہے۔ میرا دل ہمیشہ ان کا خیرخواہ رہا ہے۔ یہ تو آپ کو علم ہی ہوگا۔ کہ آپ کی شادی سترہویں سال میں ہوئی تھی۔ فرماتی ہیں۔ کہ وہابی ہونے کے سبب صرف والد (حضرت نانا جان) موافق تھے۔ اور سب کنبہ بیحد خلاف تھا۔ ہماری دادی تو بہت روتی تھیں۔ کہ کہاں لڑکی کو (نعوذ باللہ) جھونک رہے ہو۔ فرماتی ہیں۔ کہ ایک دن خود میں نے سنا۔ کہ "ابا" "اماں" (نانی اماں) کی خلاف باتوں

(باقی صفحہ ۸ پر)

چندہ مسجد واشنگٹن کے متعلق نئی سکیم

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے چندہ مسجد واشنگٹن کے بارے میں مجلس مشاورت کے موقعے پر جس سکیم کا اعلان فرمایا اس کا اجمالاً ذکر اخبار میں آچکا ہے۔ ذیل میں یہ سکیم تفصیل کے ساتھ درج کی جاتی ہے۔ دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کے مطابق ہر ماہ رقوم بھجواتے رہیں:۔

۱۔ حضرت اقدس کا منشاء ہے کہ دوستوں کو خوشی کی مختلف تقاریب پر مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر۔ یا امتحان کے پاس ہونے پر خانہ خُدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہنا چاہیئے۔

۲۔ ملازمین۔ تاجران۔ وکلا اور زمیندار احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل مطالبات فرمائے ہیں:۔

۱۔ ملازمین کو چاہیئے کہ جب وہ پہلی دفعہ ملازم ہوں تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مسجد فنڈ کیلئے دیا کریں۔ اسی طرح ہر سال جو سالانہ ترقی ملے اسمیں سے پہلے مہینے کی ترقی مسجد فنڈ کیلئے دے دینی چاہیئے۔

۲۔ تھوک فروش ہر مہینے کی پہلی تاریخ کا پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کریں اور اس کا منافع مسجد فنڈ کیلئے دے دیں۔ خوردہ فروش تاجر ہفتے کے دن کے پہلے سودے کا منافع مسجد فنڈ میں دیں۔

۳۔ پیشہ ور مثلاً وکلا۔ ڈاکٹر۔ کنٹریکٹر وغیرہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی ادا کریں۔ اسی طرح اپنی سابق اوسط آمد کی تعیین کر کے اگلے سال جو زیادتی ہو اس زیادتی کا دسواں "۱/۱۰" حصہ مسجد فنڈ میں ادا کریں۔

۴۔ مستری۔ لوہار۔ مزدور وغیرہ مہینہ کی پہلی تاریخ یا مہینہ کا کوئی اور دن مقرر کر کے اُسدن جو مزدوری ملجائے اسکا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

۵۔ زمیندار احباب ایک ایکڑ میں سے ایک کرم کے برابر فصل کی قیمت مسجد فنڈ کیلئے دیں۔ یعنی اگر ایک سو روپیہ کی فصل ہو تو اس میں سے چار آنے دیدیں۔ گندم۔ کپاس۔ توریہ۔ کماد وغیرہ ہر فصل پر سوائے چارہ کے اس شرح کے مطابق رقم دی جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

مشرقی افریقہ پر ایک نظر

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

(۳)

سات آٹھ سال سے قرآن کریم کا ترجمہ سواحیلی زبان میں کیا جا رہا تھا اب یہ ترجمہ چھپ رہا ہے اور اسی سلسلہ میں میں یہاں آیا ہوں اور اس پر پینے دو لاکھ شلنگ خرچ آئیں گے اور یہ بارہ سو صفحات میں متن ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹ آ جائیں گے۔ ہمارا اسے دس ہزار کی تعداد میں شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ یہ پہلی کتاب ہو گی جو اتنی تعداد میں مشرقی افریقہ میں شائع ہو گی اور پہلا ترجمہ ہو گا جس کے ساتھ متن بھی ہو گا۔ اس کام کا وہاں گہرا اثر ہے۔ غیر احمدیوں نے ہمارے اس کام کو بہت سراہا ہے اور کہا ہے کہ دراصل یہ ہمارا کام تھا جو ہم نے نہیں کیا۔ تم بعد میں آئے اور اس کام کو کر گئے۔ ایک غیر احمدی دوست نے اس کی اشاعت میں ۵۶۰۰۰ شلنگ چندہ دیا ہے اور یہ معمولی بات نہیں آخر یہ احمدیت کا اثر تھا جس نے اسے اتنی رقم دینے پر آمادہ کیا۔ ہم نے اسے گھنٹوں تبلیغ کی ہے اور اس نے خود بھی درخواست کی تھی کہ میرے لئے حضور کی خدمت بابرکت میں دعا کیلئے لکھیں۔ اس نے خاص طور پر کہا ہے کہ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ قوم اس ترجمہ کو کیسے قبول کرتی ہے۔ دوست دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس دوست کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے اسے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے

افریقن لوگ مزدور سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ ان کی مالی حالت نہایت کمزور ہے اس لئے ہم یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہوئے کہ غیر احمدی دوستوں سے مدد لی جائے۔ یہ ترجمہ افریقن لوگوں کو کم قیمت پر دیا جائے گا۔ ابھی سے اس ترجمہ کا پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ ہماری طرف سے جو اشتہار بھی شائع کیا جاتا ہے اس میں اس ترجمہ کا بھی پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ کم از کم ایک لاکھ اشتہارات شائع کئے جائیں۔ یہ ایک ایسا بنیادی کام ہے جس کی وجہ سے ہمارے موجودہ اور آئندہ مبلغوں کو مدد ملے گی

ٹبورا میں ایک نہایت عالیشان مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ جسے لوگ تاج محل آف ایسٹ افریقہ" کہتے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر بھی ایک عظیم الشان نشان ہے جب یہ مسجد بننی شروع ہوئی۔ تو پنجابی مسلمانوں کی تحریک پر افریقن لوگوں نے ہماری مخالفت کی۔ ٹبورا میں ایک ایسا طبقہ تھا جنہوں نے پروپیگنڈا کیا کہ احمدیوں کو مار دیا جائے۔ انہوں نے جہاد کا اعلان کر دیا۔ چنانچہ وہ حملہ آور بھی ہوئے۔ لیکن کسی احمدی کو کوئی مہلک چوٹ نہ آئی۔ البتہ شہر میں ایک دہشت سی طاری ہو گئی۔ جس کی وجہ سے حکومت نے فیصلہ کیا کہ مسجد کو روک دیا جائے۔ سارے مشرقی افریقہ کی طرف سے حکومت کو تاریں دی گئیں کہ احمدیوں کو مسجد تعمیر نہ کرنے دی جائے۔ چنانچہ حکومت نے مسجد کی تعمیر روک دی اور اس کی بجائے ہمیں ایک اور جگہ دے دی جو سنٹر شہر میں تھی اور جہاں اب یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ اس مسجد کو اتنی شہرت اور اہمیت حاصل ہوئی ہے کہ وہاں کی عجائبات میں سے گنی جاتی ہے ٹبورا میں باہر سے آنے والا شخص اسے دیکھے بغیر نہیں جا سکتا

جب ہم حکومت کی طرف سے دی گئی زمین پر مسجد تعمیر کرنے لگے تو افریقن ترکھانوں اور راجوں نے کام کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کی وجہ سے کام رک گیا افریقن احمدی ترکھان تو تھے راج نہیں تھے۔ جس کی وجہ سے یہ مشکل زیادہ اہمیت اختیار کر گئی۔ لیکن جلدی ہی جنگ شروع ہو گئی اور تین ہزار اٹالین قیدی مشرقی افریقہ آئے۔ ان قیدیوں میں لکڑی اور عمارت بنانے والے بہترین کاریگر تھے۔ مشرقی افریقہ میں راج اور ترکھان بیس شلنگ روزانہ لیتے ہیں۔ لیکن ہمیں یہ قیدی دو شلنگ ماہوار پر دستیاب ہونے لگے۔ ان قیدیوں کا کمانڈنٹ ایک رومن کیتھولک کرنل تھا۔ جب عیسائیوں نے دیکھا کہ قیدی ہماری مسجد تعمیر کر رہے ہیں تو اس کرنل کو لکھا اور اس نے قیدی بھیجنے بند کر دیئے اور اس طرح مسجد کی تعمیر کا کام درمیان میں ہی رک گیا۔ میں دارالسلام گیا اور وہاں ایک افسر سے ملا۔ میرے اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے۔ اس نے ڈائریکٹر آف مین پاور کو فون کیا کہ یہ بہت بری حرکت ہے۔ قیدی عیسائیوں کے گرجے بنانے جاتے ہیں۔ لیکن مسجد تعمیر کرنے سے انہیں روکا جاتا ہے اس کا مسلمانوں پر بہت برا اثر ہو گا دوسرے دن ڈائریکٹر آف مین پاور نے مجھے بلایا اور پھر قیدیوں کے انچارج کو تار دی کہ مسجد کی تعمیر کے لئے قیدیوں کو ریلیز کیا جائے۔ چنانچہ ہمیں قیدی دوبارہ مل گئے۔ ہمارے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ تھی اور یہ خدا تعالیٰ کا ایک نشان ہے کہ اس نے اپنے خاص فضل سے ۳۵ ہزار شلنگ میں ایسی شاندار مسجد تعمیر کر دی جو ایک لاکھ شلنگ میں بھی تیار ہونی مشکل تھی۔ مخالفوں نے ہم سے زمین چھینی لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیں وسط شہر میں جگہ دی۔ مخالفت کی وجہ سے راجوں اور ترکھانوں نے کام کرنے سے انکار کیا تو خدا تعالیٰ نے اٹلی سے کاریگر بھیج دیئے کہ جاؤ اور میرا گھر تعمیر کر دو۔ اور انہوں نے بے مثال طور پر ایسی عالیشان مسجد کھڑی کر دی کہ جو لاکھوں شلنگ خرچ کرنے کے باوجود افریقن کاریگر تیار نہ کر سکتے۔ مجھے لوگ پوچھتے تھے کہ جنگ کب ختم ہو گی تو میں یہی کہتا تھا جب مسجد پوری ہو جائے گی تو جنگ ختم ہو جائے گی۔

خدا کی قدرت دیکھئے ۱۹۴۵ء میں ہماری مسجد پوری ہو گئی اور اسی سال جنگ بھی ختم ہوئی۔ حدیث میں آتا ہے کہ بعض دفعہ چیتھڑوں میں ملبوس گرد و غبار سے اٹے ہوئے بالوں والا فقیر ایک بات کہتا ہے اور خدا تعالیٰ اسے پورا کر دیتا ہے۔ میں نے بات کہی اور خدا تعالیٰ نے اسے پورا کر دیا

اس مسجد کے افتتاح کا گورنمنٹ کی طرف سے شاندار انتظام کیا گیا مووی کیمرہ سے فوٹو لئے گئے اور وہ فوٹو ولایت بھیجے گئے اور مشرقی افریقہ کے تمام علاقوں میں دکھائے گئے۔ ہمیں بھی ایک ریل دی گئی جنگ کے ایام میں عمارتی سامان کا ملنا مشکل تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے سامان بھی مہیا کر دیا۔ ٹانگانیکا کے گورنر کے ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری نے مجھے کہا تم نے جنگ کے دوران میں سامان کہاں سے مہیا کر لیا ہے۔ تو میں نے کہا یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے سامان مہیا کر دیا۔ ورنہ ایسا کرنا ہماری طاقت سے باہر تھا۔

اس مسجد کی بنیادیں بھی احمدی لوگوں نے کھودیں اور ہفتہ میں ایک دن مفت دیتے۔ جب افریقن مزدوروں نے جب پتھر لانے سے انکار کر دیا تو میں دو سو افریقن احمدیوں کو ساتھ لے کر دو میل کے قریب ایک پہاڑی پر گیا۔ اور ہم سب نے پتھر سروں پر اٹھائے جب ہم بازار میں سے گذرے۔ میں آگے تھا اور دو سو افریقن احمدی اس کے پیچھے تھا۔ تو یورپین لوگ بھی خیموں سے باہر آ گئے اور حیران تھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔

ٹبورا میں مشن ہاؤس تعمیر کرایا گیا ہے مسجد بھی تعمیر ہو گئی ہے۔ نیروبی میں مشن ہاؤس بنایا گیا ہے۔ ٹانگا میں مشن کے لئے زمین خریدی گئی ہے۔ دارالسلام میں بھی زمین خریدی جا چکی ہے۔ ممباسہ میں مشن ہاؤس بنایا جا رہا ہے۔ اس مشن کی تعمیر کیلئے ایک احمدی عورت (اہلیہ حضرت سید معراج دین صاحب) نے ساٹھ ہزار شلنگ چندہ دیا۔ ان کے علاوہ بہت سی اور چھوٹی مساجد بھی تعمیر کی گئی ہیں اور کئی درجن جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ مشرقی افریقہ میں ہندوستانی اور پاکستانی احمدی چھوٹے اور بڑے ملا کر پانچ سو کے قریب ہیں اور افریقن احمدی دو ہزار کے قریب ہیں لیکن زیادہ ایکٹو ایک ہزار ہیں۔ ہمارا سالانہ بجٹ دو لاکھ شلنگ کا ہے اور مشن اپنا خرچ آپ برداشت کر رہا ہے۔ اس بجٹ کے علاوہ جماعت مرکزی اور بیرونی تحریکوں میں بھی حصہ لیتی ہے یہ مائیکروفون جو آپ کو نظر آ رہا ہے اس کیلئے بھی چھ سو روپیہ جماعت مشرقی افریقہ نے بھیجا تھا۔

شیخ صاحب موصوف نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا:۔ تبلیغ کا کام مشکل ترین کام ہے۔ مبلغ کو ایسی باریک اور تیز دھار پر چلنا پڑتا ہے کہ معمولی سی لغزش سے بھی انسان تباہ ہو جاتا ہے اگر وہ دعا گو نہ ہو اور خدا تعالیٰ اسے استمداد نہ دیتا ہو یہ کام نہ کرے تو وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ہمارے سامنے وسیع تبلیغی میدان ہے۔ لیکن وہ ہماری کوششوں سے طے نہیں ہو سکتا۔ ہم خدا پر توکل کر کے یہ کام کر رہے ہیں اور خدا تعالیٰ غیب سے مدد کر رہا ہے ہم لوگ آپ کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری صحت کے لحاظ سے بھی اور پھر علمی لحاظ سے بھی مدد کرے۔ خدا تعالیٰ جب تک ہماری عقل و دماغ کو اپنے نور سے منور کرے۔ ہم اس فریضہ کی ادائیگی میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ احباب خاص طور پر قرآن کریم کے ترجمہ کی تکمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

شیخ صاحب موصوف کی تقریر سے پہلے جناب وکیل التبشیر نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا ۱۹۳۴ء میں مجلس احرار کی طرف سے سائیں لال حسین اختر کو مشرقی افریقہ بھیجا گیا۔ تو وہاں کی جماعت کی درخواست پر مرکز کی طرف سے شیخ مبارک احمد صاحب کو بھیجا گیا سائیں لال حسین اختر تو چند ماہ کے بعد واپس آ گئے۔ لیکن ہمارا مشن قائم رہا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں سے یہ ایک تقدیر ہے کہ احمدی مبلغین دنیا کے ہر گوشے میں پہنچیں خوش قسمتی سے آپ کچھ عرصہ کیلئے یہاں تشریف لائے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے خواہش کی ہے کہ ہمیں اپنے تبلیغی حالات سنائیں۔

آپ ۳۴ء سے ۵۲ء تک وہاں تبلیغ دین میں مصروف رہے ہیں اور یہ کچھ کم سعادت نہیں۔ اس پر آپ جتنا فخر بھی کریں کم ہے۔

(مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی)

درخواست ہائے دعا

(۱) ۱۹ اپریل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام فاروق احمد رکھا ہے۔ درازیٔ عمر اور خادم دین کے لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا عرض ہے۔ خاکسار کریم بخش رند مبلغ سلسلہ احمدیہ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور۔ (۲) میرا لڑکا عزیز عبد الرشید دو دن سے لعارضہ بخار بیمار ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ عبد اللطیف صراف احمدی جڑانوالہ۔ (۳) میں گکھڑ میں ایک محکمانہ امتحان دے رہا ہوں۔ احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار محمد ابراہیم شاد احمدی از چھور چک ۱۱۷ حال گکھڑ ضلع گوجرانوالہ (۴) بندہ کا توسیع ملازمت کا معاملہ ۲۶ تک ۵۲ کو پیش ہے۔ اور مجھے اپنے لڑکے کی طرف سے سخت تشویش ناقابل برداشت ہے۔ احباب درد دل سے خیریت اور کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار ماسٹر محمد اسماعیل احمدی ہیڈ ماسٹر سکول کرٹیال بانغوالہ چک نمبر ۱۹ براستہ چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ (۵) میرا لڑکا عزیزم محمد صدیق عمر ۶ ماہ بوجہ اسہال بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ شیخ محمد شریف نمک ڈیلر بدوملہی۔ (۶) خاکسار عرصہ دراز سے شدید ترین علیل ہے۔ احباب کرام میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ رحمت اللہ احمدی (تماپور) حیدرآباد دکن۔ (۷) میں قریباً ۱/۲ ۱ ہفتہ سے بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ شیر محمد نون راولپنڈی (۸) میری عزیز بھانجی سعیدہ بیگم بنت شیخ مبارک محمد اسماعیل صاحب ہیڈ ماسٹر گردہ کی تکلیف سے بیمار ہے۔ اور اپریشن کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ احباب اسکی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد بشیر خاں از ملتان شہر۔ (۹) ہم پر دشمنوں نے ایک مقدمہ بنایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری بریت کرے۔ اور دشمن کے شر سے محفوظ رکھے۔ حکیم عبد الرحمٰن شمس سکرٹری مال شورکوٹ شہر۔ (۱۰) میرے عزیز دوست محمد اسحاق صاحب عرصہ چند روز سے بخار میں مبتلا ہیں۔ اور اب یہ بخار میعادی ہو گیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کے والد صاحب اور دیگر عزیز ان کی بیماری سے نہایت پریشان ہیں۔ خاکسار ظفر اللہ خاں سکرٹری امور عامہ نواب شاہ۔ (۱۱) احباب کرام ازراہ کرم دعا فرماتے رہا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف فرما کر مجھ کو میرے ان غموں سے نجات دے۔ جن میں میں اپنی نادانی سے گرفتار ہوں۔ اور میرا انجام بالخیر کرے۔ خاکسار شیخ محمد شریف از کراچی

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیں

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلم یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہوں ان کے پتہ روانہ فرمایئے (پتہ خوشخط ہو) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دیں گے

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

No 133-FA/1(52-53) ڈویژنل آفس

لاہور۔ ۱۹ جنوری ۵۲ء

یکم اپریل ۵۲ء سے ۳۱ مارچ ۵۳ء تک کے عرصہ کے لئے لاہور ڈویژن میں مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ان مقامات سے جلانے والے کوئلہ کے علاوہ کوئلہ کرکٹ کی خریداری اور ان کا اٹھانا (۱) لاہور ڈویژن کے گروپ ۱ (لاہور شیڈ) گروپ ۲ (لائلپور شیڈ) یارڈ گروپ ۳ (وزیرآباد شیڈ اور یارڈ) گروپ ۴ (کاموکی اور گوجرانوالہ) گروپ ۵ (سیالکوٹ نارووال چک) گروپ ۱۱ (حافظ آباد، سانگلہ ہل ... گوجرہ) اور گروپ - از قلعہ شیخوپورہ ننکانہ صاحب جبڑانوالہ تاندلیانوالہ اور ماموں کانجن)

۲- ٹنڈر فارم معہ شرائط برائے ٹنڈر دہندگان ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۲۹ اپریل ۵۲ء کے بارہ بجے دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳- ٹنڈر ۲۹ اپریل ۱۹۵۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز دو بجے دوپہر تک عوام الناس کے سامنے کھولے جائیں گے

۴- ٹھیکیداران ... شائق عہدناموں کے فارم دوران دفتر میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

ڈاکٹر گراہم اپنی کوششیں جاری رکھنے کیلئے مزید مہلت طلب کرینگے

لنڈن ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ میں ایشیائی گروپ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پیش کئے جانے کے باعث کافی بے چینی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مگر برطانیہ کے سرکاری حلقے مسئلہ کشمیر کے متعلق بالکل خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ خاموشی بلاشبہ اس غرض سے اختیار کی گئی ہے کہ ایسی نازک صورت حالات کے متعلق خواہ کتنا ہی محتاط اور غیر جانبدارانہ اظہار کسی ذمہ دار ذریعہ سے کیا جائے۔ اس کے شائع ہونے اور اس پر تبصرہ ہونے تک دیگر حلقوں میں ایسا اثر پڑ جاتا ہے جو بات کرنے والے کا مقصد نہیں ہوتا۔ اور اکثر کشیدگی کو بڑھانے کا موجب بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ خواہش بھی ہے کہ ڈاکٹر گراہم کو کسی طرح پریشان نہ کیا جائے۔

تاہم لنڈن میں غیر سرکاری مبصرین کا خیال ہے کہ حکومت برطانیہ کا نظریہ یہ ہے کہ شاید ڈاکٹر گراہم کی کوششوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ اور اگر ڈاکٹر گراہم حال میں تو متعلقہ حکومتوں کے ساتھ ان کی مزید بات چیت کا مفید نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ جب ڈاکٹر گراہم اپنی رپورٹ پیش کریں تو اس کی نوعیت عبوری ہو اور وہ خود ہی یہ تجویز بھی پیش کریں کہ انہیں جنیوا یا کسی اور جگہ مزید گفت و شنید کا موقع دیا جائے۔

اقوام متحدہ کے مغربی حلقوں کا خیال ہے کہ کشمیر میں فوجوں کی کمی کا مسئلہ شاید مزید طاقتوں میں بہتر صورت اختیار کرے۔ قدرتاً بھی ایسے مسائل ہیں کہ اگر ڈاکٹر گراہم کو مزید موقع دیا جائے تو ان میں بھی مفید نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

یہاں اس امر کا احساس ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل نہ ہونے کے باعث پاکستان اور بھارت کے اندرونی مسائل پر بہت زیادہ بوجھ پڑ رہا ہے۔ حالانکہ وہ دنیا کے موجودہ حالات میں مضبوط غیر جانبداری اختیار کرتے ہیں۔ (دستار)

لندن میں تنازعہ مصر کے متعلق بات چیت جاری رہی
آج عمرو پاشا بھی ایڈن سے ملیں گے

لندن ۲۴ اپریل۔ مقامی سرکاری حلقوں میں اس رپورٹ کو تسلیم نہیں کیا گیا۔ کہ سوڈان پر حکومت کے دعوی مطالبات سے متعلق نئی برطانوی تجاویز عنقریب مصری سفیر عمرو پاشا کے حوالے کر دی جائیں گی۔ تاہم اب یہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ کہ یہاں ابتدائی بات چیت میں ایسے ذرائع تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ کس طرح سوڈان کے قومی عزائم اور مصری مطالبات میں مصالحت کرائی جائے۔ اور سوڈانیوں سے کئے ہوئے ان برطانوی وعدوں کی خلاف ورزی نہ ہو۔ کہ ان کے ملک کے مستقبل کے مطالبات کے متعلق مشورہ لیا جائے گا۔ لندن میں مسٹر ایڈن سر ریلف سٹیونسن اور مسٹر رابرٹ ہو کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے انہیں میں شرکت کے لئے عمرو پاشا کو دعوت نہیں دی گئی۔ مگر کل یہ ممکن معلوم ہوتا تھا۔ کہ مسٹر ایڈن آج ملاقات کریں گے۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ عمرو پاشا یہاں مشورہ کے لئے آئے ہوئے ہیں مذاکرات کے لئے نہیں اور مسٹر ایڈن کسی ایسے نئے نظریہ کی بابت ان کی رائے لینا چاہتے ہوں۔ جو گذشتہ چند دنوں میں پیدا ہوا ہو۔ قاہرہ کی ایک خبر تھی۔ کہ عمرو پاشا مسٹر چرچل سے ملے والے ہیں مگر ڈاؤننگ سٹریٹ سے پتہ چلا ہے۔ کہ ایسی ملاقات کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ (دستار)

بہاولپور مسلم لیگ کی تمام مخالف جماعتوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا

بغداد الجدید ۲۴ اپریل۔ کل بہاولپور مسلم لیگ کی تمام مخالف جماعتوں نے حساب دہنی ریاست بہاولپور کے انتخابات کے بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ مخالف گروپ کے کنوینر جناب نظام الدین حیدر نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلہ کا اعلان کیا اور کہا دو پہر انجمن مہاجرین نے بھی برسر اقتدار گروہ کے رویہ کے خلاف احتجاجاً انتخابات کا بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے توقع ہے کہ بہاولپور کی برسر اقتدار مسلم لیگ کے ۸۰ فیصدی امیدواروں کی بلا مقابلہ کامیابی کا اعلان ہو جائے گا۔ اور بہت سے آزاد امیدوار بھی دست بردار ہو جائیں گے مخدوم زادہ حسن محمود انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ آزاد امیدوار دستبردار نہ ہوں۔

اتحاد مقصد کے بغیر اتحاد عمل کی باتیں فضول ہیں
چینی مزدوروں کی انجمن کے نام ”آل پاکستان فیڈریشن آف لیبر“ کے نائب صدر کا تار

کراچی ۲۴ اپریل۔ پاکستانی مزدوروں کی تنظیم ”آل پاکستان کانفیڈریشن آف لیبر“ نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہ ”اتحاد مقصد کے بغیر اتحاد عمل کی باتیں فضول ہیں“ پیکنگ میں منعقد ہونے والے مزدوروں کے میلے میں شرکت کی دعوت مسترد کر دی۔ یاد رہے کہ آل چائنا لیبر فیڈریشن نے پاکستانی مزدوروں کی انجمن کو یوم مئی کے سلسلے میں منعقد ہونے والے میلے میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ جسے چائنا فیڈریشن کے نائب صدر ملوتی تینگ نے روانہ کیا تھا پاکستانی مزدوروں کی تنظیم کے سینئر نائب صدر حکیم عبد الغفور رہبر ہندی نے مندرجہ ذیل جوابی تار روانہ کیا ہے:۔

”ہماری رائے میں پائیدار عالمی امن کے قیام کا دارومدار ان تدابیر کے اختیار کرنے پر ہے۔ جن سے مزدوروں کی حالت بہتر ہو سکے۔ اور اس کے ساتھ ہی انسانی حقوق اور انفرادی آزادی کا احترام

اور مزدور تحریکوں کی آزادی بھی اس غرض کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے جب تک کہ اتحاد مقصد نہ ہو۔ اتحاد عمل کی باتیں کرنا بے کار ہے“ (پی۔ پی۔ ا۔ س)

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی بعض خصوصیات

اور رونے دھونے کے جواب میں کہہ رہے تھے کہ ”اب داماد تو سارے دنیا میں چراغ لے کر ڈھونڈو گی۔ تو بھی نہ ملے گا۔“ ذکر فرمایا۔ کہ جب تمہارے ابا مجھے تو لیاں سب کنبہ سخت مخالف تھا۔ بلکہ شادی کی ہی وجہ سے غالباً دو چار تو ناراض ہو گئے۔ اور پیچھے سے ان بیچاروں کی بھی گھر والوں نے روٹی بند کر رکھی تھی۔ گھر میں عورت کوئی نہ تھی صرف میرے ساتھ والی فاطمہ بیگم تھیں۔ جو کسی کی زبان نہ سمجھیں۔ نہ ان کی کوئی سمجھے۔ شام کا وقت بلکہ رات تھی۔ جب پہنچے۔ تنہائی کا عالم۔ اسکیلا دلہن، میرے دل کی عجیب حالت تھی۔ اور روتے روتے میرا برا حال ہو گیا تھا۔ نہ کوئی اپنا تسلی دینے والا نہ منہ دھلانے والا۔ نہ کھلانے والا نہ پلانے والا۔ کنبہ نہ ناتا۔ اکیلی حیران پریشان میں آن کر اتری۔ کمرے میں ایک کھری چارپائی پڑی تھی۔ (جس کی پائنتی ایک میز پڑا تھا) اس پر تھکی ماری جو پڑی ہوں تو صبح ہو گئی۔ یہ اس زمانہ کی ملکہ دو جہان کا بستر عروسی تھا اور سسرال کے گھر میں پہلی رات تھی۔ مگر خدا کی رحمت کے فرشتے پکار پکار کر کہہ رہے تھے کہ اے کھری چارپائی پر سونے والی پہلے دن کی دلہن دیکھ تو سہی۔ دو جہان کی نعمتیں ہوں گی۔ اور تو ہو گی۔ بلکہ تاج شاہی تیرے غلاموں کے قدموں سے لگے ہوں گے ایک دن انشاء اللہ۔